SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE
For immediate release
December 13, 2022

ایس ای سی پی نے 2022 میں 7 پرائیویٹ فنڈز رجسٹر کیے

اسلام آباد، 13 دسمبر: سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے سال 2022 میں پرائیویٹ فنڈز ریگولیشنز کے تحت سات نئے پرائیویٹ فنڈز رجسٹر کیے ہیں۔ نئے رجسٹر ہونے والے فنڈز رواں مالی سال میں ہی مارکیٹ میں متعارف ہو جائیں گے۔ نئے شروع ہونے والے فنڈز کے حجم کا تخمینہ 13.6 ارب روپے ہے۔

نئے منظور ہونے والے فنڈز کے اجراء کے بعد، پاکستان میں پرائیوٹ فنڈز کی کل تعداد 12 ہو گئی ہے جبکہ نئے پرائیویٹ فنڈز سیکٹر کے مجموعی اثاثوں کا حجم 12.287 بلین روپے سے بڑھ کر 25.8 ارب روپے ہونے کا امکان ہے۔ واضح رہے کہ کئی سالوں سے پرائیویٹ فنڈز انڈسٹری میں صرف پانچ فنڈز رجسٹر ہیں۔ لہذا سال 2022 میں تھے دو نئے وینچر کیپیٹل فنڈز، چار پرائیویٹ ایکویٹی اور وینچر کیپیٹل اور پاکستان کے پہلے آلٹرنیٹو فنڈ کی رجسٹریشن ایک اہم پیش رفت۔ نئے فنڈز مالی سال 2023 کے اندر مارکیٹ میں متعارف کر دیے جائیں گے۔

اس سال ایس ای سی پی نے پاکستان کی پرائیویٹ فنڈز انڈسٹری کا ایک تشخیصی جائزہ لیتے ہوئے اس شعبے کی بحالی کے لیے اقدامات تجاویز کیے۔ ایس ای سی پی کی سفارش پر ایف بی آر نے پرائیویٹ ایکویٹی اور وینچر کیپیٹل فنڈز کی آمدنی کو ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دے دیا ہے جبکہ اسٹیٹ بینک نے اپنے پروڈینشیل ریگولیشنز کی وضاحت جاری کرتے ہوئے کارپوریٹ/کمرشل بینکوں کو پرائیویٹ فنڈز یونٹس میں سرمایہ کاری کی اجازت دے دی ہے۔ علاوہ ازیں ایس ای سی پی نے انشورنس یونٹ سے منسلک فنڈز اور پنشن فنڈز کے ایکویٹی سب فنڈز کو پنشن فنڈز کے یونٹس میں خالص اثاثوں کی مالیت کے 5 فیصد تک سرمایہ کاری کرنے کی بھی اجازت دے دی ہے۔ ان اقدامات کے نتیجے می پرائیویٹ فنڈز کی رجسٹریشن میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور توقع کی جاتی ہے کہ اس سیکٹر میں طویل مدتی سرمایہ کاری میں بھی اضافہ ہو گا۔

پرائیویٹ فنڈز انڈسٹری نجی شعبے کے لئے سرمائے کی فراہمی کا اہم ذریعہ ہیں جن سے نئے سٹارٹ اپس اور ایس ایم ایز کو غیر روایتی طریق کار سے فنڈز فراہم کئے جا سکتے ہیں جبکہ ملازمتوں کی مواقع پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ حکومتی محصولات میں بھی اضافہ ممکن ہے۔ ایس ای سی پی پاکستان میں پرائیویٹ فنڈز انڈسٹری کو مزید بہتر بنانے کے لیے اصلاحات کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔